احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 8- ستمبر 1999ء - 26 جمادی الاول 1420 ہجری - 8- تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 202

حفاظت الٰہی کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا کرتے تھے-

اے اللہ میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے - اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں - کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد بنوں-

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میرے ساتھ عادت اللہ یہ ہے کہ جب میں کسی امر کے واسطے توجہ کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تو اگر وہ توجہ اپنے کمال کو پہنچ جائے اور دعا اپنے انتہائی نقطہ کو حاصل کر لے تب ضرور اس کے متعلق کچھ اطلاع دی جاتی ہے- اس میں شک نہیں کہ جب انسان خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اکثر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا ہے لیکن بعض دفعہ خدا تعالیٰ اپنی بات منواتا ہے- دو دوستوں کی آپس میں دوستی کے قائم رہنے کی یہی نشانی ہوتی ہے کہ کبھی اس نے اس کی بات مان لی اور کبھی اس نے اس کی بات مان لی- ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیشہ ایک ہی دوسرے کی بات مانتا رہے اور وہ اپنی بات کبھی نہ منوائے- جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ ہمیشہ اس کی دعا قبول ہوتی رہے اور اس کی خواہش پوری ہوتی رہے وہ بڑی غلطی کرتا ہے- (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 52)

اصل راہ اور گر خدا شناسی کا دعا ہے اور پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے- ایک پنجابی فقرہ ہے

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

حقیقت میں جب تک انسان دعاؤں میں اپنے آپ کو اس حالت تک نہیں پہنچا لیتا کہ گویا اس پر موت وارد ہو جاوے- اس وقت تک باب رحمت نہیں کھلتا- خدا تعالیٰ میں زندگی ایک موت کو چاہتی ہے- جب تک انسان اس تنگ دروازہ سے داخل نہ ہو کچھ نہیں- خدا جوئی کی راہ میں لفظ پرستی سے کچھ نہیں بنتا' بلکہ یہاں حقیقت سے کام لینا چاہئے- جب طلب صادق ہو گی تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے محروم نہ کرے گا- (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 240)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

حضور دفتر تشریف لا رہے ہیں - احباب دعائیں جاری رکھیں

ربوہ: 7 ستمبر 99ء - لندن سے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی کے نام حضور انور ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں جو تازہ اطلاع ارسال کی ہے وہ درج ذیل ہے-

حضور انور ایدہ اللہ ضروری امور کی انجام دہی کے لئے دفتر تشریف لا رہے ہیں - الحمد للہ - تاہم ڈاکٹری مشورہ کے مطابق آرام کی ضرورت ہے - علاج ہو رہا ہے - احباب جماعت حضور انور کی کامل شفایابی اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں-

مقدمہ خارج ہو گیا

حضرت میاں غلام محمد صاحب فرماتے ہیں- میرے بہنوئی نے مجھ پر چھ سو روپے ہرجانہ کا دعویٰ کیا- سمن وصول کرنے کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر حالات بیان کر کے کہا کہ آپ میرے لئے دعا کریں تو آپ نے فرمایا کہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں آپ جائیں ہم دعا کریں گے اور تمہارا مقدمہ ڈس مس (خارج) ہو جائے گا- سو میں بٹالہ گیا اور جواب دعویٰ لکھوایا اور وکیل بھی کیا جب جج نے جواب دعویٰ پڑھا اور وکیل ابھی حاضر ہوا تھا تو جج نے مقدمہ خارج کر دیا اور حضرت مسیح موعود کا فرمودہ پورا ہوا-

☆......☆......☆......☆

صحت یابی

حضرت سید سیف اللہ شاہ صاحب فرماتے ہیں-

میری تحریری بیعت سے پہلے قصبہ ہذا میں ایک اور احمدی خواجہ غلام احمد یاپوری تھا اس کے لڑکے کو روتے وقت کھانسی سے سانس باہر کھنچا جاتا تھا اور کئی منٹ تک واپس نہ آتا تھا اور بیہوش ہو جاتا تھا تو میں نے اس کے کہنے پر حضرت مسیح موعود کو دعا کیلئے لکھا ابھی اس خط کا جواب نہ آیا تھا کہ وہ لڑکا اس عارضہ سے نجات پا گیا- جب خط کا جواب آیا تو اس میں لکھا تھا کہ حضرت اقدس نے دعا کی تو معلوم ہوا کہ جس روز حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا کی تھی اسی روز لڑکا صحت یاب ہو گیا تھا-

(روزنامہ الفضل 11- ستمبر 98ء)

شافی و کافی و حفیظ و سلام
مالکِ ذوالجلال والاکرام
خالق الخلق' ربّی الاعلیٰ
حیّی و قیوم' محی الموتیٰ
واسطہ تجھ کو تیری قدرت کا
واسطہ تجھ کو تیری رحمت کا
اپنے نامِ کریم کا صدقہ
اپنے فضلِ عظیم کا صدقہ
تجھ کو تیرا ہی واسطہ پیارے
میرے پیاروں کو دے شفا پیارے

(درِّ عدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ۔ حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 67

ریکارڈ شدہ۔ 16۔ جولائی 1999ء
نشر۔ 18۔ جولائی 1999ء

ایک کھلونا

بچوں کے لئے ایک پرندہ نما کھلونا جو کہ چابی سے چلتا تھا آوازیں نکالتا تھا بچوں کو دکھاتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا نواسہ حمید الرحمان صاحب کی بیگم کا چھوٹا بیٹا جو ہے وہ بہت اپنے نانا سے ملتا ہے۔ خدا کے فضل سے بہت ذہین ہے۔ وہ اردو کلاس بہت شوق سے دیکھتا ہے وہ آج ملنے آیا ہوا تھا اس نے کہا یہ میری طرف سے اردو کلاس کا تحفہ ہے۔

مومن خان مومن

فرمایا آپ سے وعدہ کیا تھا کہ حکیم مومن خان کا کلام آپ کو سنائیں گے اس کلام کے سنانے کی وجہ یہ بنی کہ ان کا ایک شعر تھا جو بہت ہی معرفت والا اور روحانی شعر ہے لیکن لوگوں نے دنیا کے دوست پر اس کا اطلاق کیا ہوا ہے۔ وہ شعر سن کر غالب نے کہا تھا کہ کاش مومن خان میرا سارا دیوان لے لے اور صرف یہ شعر مجھے دے دے۔ وہ شعر ہر آدمی کے مزاج کے مطابق لگتا ہے۔ بعض لوگوں کے پاس تنہائی ہو تو اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ اور بعض لوگ جو دنیا میں ملوث ہوں وہ اپنے محبوب کو یاد کرتے ہیں۔ مگر تنہائی میں اصل یاد ہے جو ستاتی ہے۔ ان کے جس شعر کی وجہ سے میں نے ان کو چنا وہ یہ تھا کہ۔

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

جب کوئی نہ ہو اس وقت میری حالت دیکھا کرو تم ہوتے تو نہیں مگر یاد ہوتی ہے گویا تم میرے دل میں سماجاتے ہو۔

اس شعر کی خوبی کی وجہ سے آج میں نے ان کی دو نظمیں چنی ہیں جس کے لئے بچے تیار ہیں ان کا مختصر تعارف یہ ہے۔

حکیم مومن خان مومن۔

مومن تخلص تھا اور نام حکیم مومن خان تھا۔ باپ دادا کی طرف سے ان کے خاندان میں طبابت چلی آتی تھی۔ اور یہ اپنے زمانے کے بہت مشہور طبیب تھے۔ جن کے ہاتھوں میں بہت شفا تھی۔ غریبوں کا علاج ہمیشہ مفت کرتے تھے۔

ان کی ایک اور نظم جو بہت مشہور ہے وہ یہ ہے۔۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

بچپن سے اس نظم نے ہمارے دلوں پر بہت اثر کیا ہوا تھا۔ میں نے کہا یہ بھی آپ کو سنوا دی جائیں۔ عزیزم ظہیر احمد صاحب نے یہ کلام مترنم آواز میں پیش کیا۔

تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ جو لطف مجھ پہ تھے بیشتر
وہ کرم کہ تھا میرے حال پر
مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ نئے گلے وہ شکایتیں
وہ مزے مزے کی حکائتیں
وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کوئی بات ایسی اگر ہوئی
کہ تمہارے جی کو بری لگی
تو بیاں سے پہلے ہی بھولنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی
کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
سنو ذکر ہے کئی سال کا
کیا ایک آپ نے وعدہ تھا
سو نباہنے کا تو ذکر کیا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
جسے آپ گنتے تھے آشنا
جسے آپ کہتے تھے باوفا
میں وہی ہوں مومن مبتلا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

اشعار کی تشریح

فرمایا:۔

اردو الفاظ اسی نظم سے میں آپ کو سمجھا دیتا ہوں۔ بہت ہی پیاری نظم ہے۔ جن کو سمجھ آ رہی تھی ان کے چہرے سے لگ رہا تھا۔ کہ بس جیسے آنسو برسنے والے ہیں۔ بہت ہی دردناک اور بہت اعلیٰ درجے کا کلام ہے۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

جو عہد دونوں طرف سے باندھا گیا ہو اسے قرار کہتے ہیں۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا

ہم دونوں نے جو پختہ عہد باندھا ہوا تھا۔

وہی یعنی وعدہ نباہ کا۔ وہ جو اقرار کے وقت وعدہ کیا تھا کہ ہم اس کو پوری طرح نبھائیں گے میں نباہ کا ذکر نہیں کر رہا وہ تو آپ نباہ نہیں سکے۔

تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

یہ بھی بھول گئے ہو گے کہ ہم نے ایک وعدہ کیا تھا۔

وہ جو لطف مجھ پہ تھے بیشتر
وہ کرم کہ تھا میرے حال پر

آپ مجھ پہ بہت مہربان ہوا کرتے تھے اور جو میرے حال پر کرم تھا۔

مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

تم بھول گئے کہ کسی پر احسان کیا کرتے تھے۔ لطف کیا کرتے تھے۔ جس پر احسان ہوتے تھے اس نے تو نہیں بھلایا۔

وہ نئے گلے وہ شکایتیں

جس سے محبت اور پیار ہوا کرتا ہے پھر خواہ مخواہ کی جھوٹی شکایتیں بنایا کرتے ہیں کہ آپ نے مجھے دیکھا نہیں آپ نے یہ نہیں کیا آپ نے وہ نہیں کیا۔

وہ نئے گلے وہ شکایتیں
وہ مزے مزے کی حکایتیں

آپ مزے مزے کی کہانیاں سنایا کرتے تھے

وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

چھوٹی چھوٹی بات پہ روٹھنا کہ بس اب میں نہیں بولتا۔ وہ باتیں بھول گئے ہو تمہیں یاد نہیں ہیں۔

کوئی بات ایسی اگر ہوئی
کہ تمہارے جی کو بری لگی

کوئی میری طرف سے ایسی بات ہو گئی ہو جو تمہارے دل کو بری لگ گئی ہو تو تمہارا کتنا احسان ہوا کرتا تھا۔

تو بیاں سے پہلے ہی بھولنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

مجھے بتانے کے لئے کہ یہ بات تم نے بہت بری کہی تھی۔ اس سے پہلے ہی بھول گئے کہ اچھا وہ یاد نہیں رہی۔ اب میں بتا نہیں سکتا۔

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی
کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

تم شاید بھول گئے ہو گے کہ ہم واقف ہوا کرتے تھے۔ کچھ تو یاد کرو کہ ہم ایک دوسرے کے واقف ہوا کرتے تھے۔

سنو ذکر ہے کئی سال کا
کیا ایک آپ نے وعدہ تھا
سو نباہنے کا تو ذکر کیا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

شاید وعدہ ہی بھول گئے ہو یاد تک نہ ہو کہ وعدہ کیا تھا کہ نہیں۔

فرمایا:۔

آخری شعر تو پھر کمال ہے۔

جسے آپ گنتے تھے آشنا
جسے آپ کہتے تھے باوفا

وہ شخص جس کو آپ آشنا گنا کرتے تھے اپنا ساتھی اپنا دوست گنا کرتے تھے۔ جس کو بہت باوفا کہا کرتے تھے۔

میں وہی ہوں مومن مبتلا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

فرمایا۔

اب آپ دوسری نظم سنیں گے۔

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا

ایسی سناؤ۔ اتنی اچھی آواز سے انہوں نے پڑھی ہے ماشاء اللہ لطف آگیا۔ عزیزم کرشن احمد نے خوش الحانی سے یہ کلام پیش کیا۔

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا
کس کو ہے ذوق تلخ کامی میں
جنگ میں کچھ مزہ نہیں ہوتا
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
اس نے کیا جانے کیا کیا لے کر
دل کسی کام کا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

اس شعر کی خاطر

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا

اس نظم کا انتخاب کیا گیا ہے۔

تحریک جدید ——— صدقہ جاریہ

○ "یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے۔ کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے۔ اور متواتر کرتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ اس لئے کہ تحریک جدید کے چندے سے وہ کام ہو رہے ہیں جو صدقہ جاریہ کی ایک مستقبل حیثیت رکھتے ہیں"

(ارشاد حضرت مصلح موعود (کتاب پانچہزاری مجاہدین ص 15)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اول

متقیوں کی جماعت اور مقام امین

اللہ تعالیٰ نے خلیفۂ وقت کو متقین کی جماعت کے لئے بطور ڈھال بنایا ہوتا ہے

خلیفۂ وقت کو اللہ تعالیٰ خود اپنی راہنمائی میں ایسی تدابیر بتاتا ہے کہ جس کے نتیجہ میں جماعت مقام امین کے اندر ہی رہتی ہے

آپ وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مقام امین کا انتظام کیا ہے اور ایک تدبیر اس کے لئے یہ کی ہے کہ آپ کو خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ہمیشہ شکر کرتے رہو

(7-اپریل 1968ء کو جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کا ولولہ انگیز خطاب)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آج شوریٰ کی کارروائی کے لئے دو اجلاس رکھے گئے تھے لیکن چونکہ جو مشورے یہاں کئے جاتے ہیں اس سلسلہ میں کام وقت سے پہلے ختم ہو گیا ہے اس لئے میں اس وقت دوستوں کے سامنے بعض باتیں بیان کرنے کے بعد دعا کراؤں گا اور شوریٰ کی کارروائی اس دعا پر ختم ہو جائے گی۔

تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت

آپ دوست اور بھائی جس جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے یہاں جمع ہوئے ہیں وہ جماعت اللہ تعالیٰ کے منشاء اور ارادہ اور تصرف کے ماتحت متقیوں کی ایک جماعت ہے۔ حضرت مسیح موعود نے عبدالحکیم (جو مرتد ہو گیا تھا) کے اس اعتراض کے جواب میں کہ "صرف مولوی نور الدین صاحب اس جماعت میں عملی رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ دوسرے ایسے ہیں اور ایسے ہیں۔"

(الذکر الحکیم نمبر 4 ص 6)

اگر یہ اعتراض درست ہو تو یہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جڑوں کو کاٹنے والا ہے اور اس کا یہ مطلب ہوتا کہ حضرت مسیح موعود (-) نے جو دعویٰ کیا تھا کہ میں اس غرض کے لئے مبعوث ہوا ہوں کہ میں تقویٰ شعار لوگوں کی ایک جماعت جمع کروں اس میں آپ (نعوذ باللہ) ناکام ہو گئے۔ چنانچہ اس اعتراض کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

"میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لائے ہیں اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں۔ میں اپنے ہزارہا بیعت کنندوں میں اس قدر تبدیلی دیکھتا ہوں کہ ان کے چہروں پر اعتقاد اور صلاحیت کا نور پاتا ہوں۔ ہاں شاذ و نادر کے طور پر اگر کوئی اپنے فطرتی نقص کی وجہ سے صلاحیت میں کم رہا ہو تو وہ شاذ و نادر میں داخل ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے ہزارہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج ان کو کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے دست بردار ہو جاؤ تو وہ دست بردار ہو جانے کے لئے مستعد ہیں پھر بھی میں ہمیشہ ان کو اور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں اور ان کی نیکیاں ان کو نہیں سناتا مگر دل میں خوش ہوں۔"

(الذکر الحکیم نمبر 4 ص 17)

اسی طرح ایک دوسری جگہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ:-

"یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور ان کا اتفاق (دین) کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو۔"

(اشتہار 4۔مارچ 1889ء مشمولہ تبلیغ رسالت جلد اول)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:-

"میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے جو داخل سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہو گا کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہو گا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔"

(اشتہار 4۔مارچ 1889ء مشمولہ تبلیغ رسالت جلد اول)

پس یہ وہ متقیوں کی جماعت ہے جس کے نمائندہ کی حیثیت سے آپ دوست یہاں تشریف لائے اور ان مشوروں میں دعاؤں کے ساتھ آپ نے حصہ لیا۔

متقیوں کے گروہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہ بتایا ہے کہ وہ مقام امین میں ہوتے ہیں امن کے مقام میں اللہ تعالیٰ انہیں رکھتا ہے۔ اس لحاظ سے کہ ان کے سب خطروں اور ابتلاؤں کے وقت ان کی مدد کرتا، ان کی راہنمائی کرتا اور ان کی ہدایت کے سامان مہیا کرتا اور صبر کی ان کو توفیق عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مقام امین کو پیدا کرنے کے لئے علاوہ اور تدابیر کے جو اس اسباب کی دنیا میں وہ کرتا ہے یہ تدبیر بھی کرتا ہے کہ ان متقیوں کے گروہ کو نبوت کے بعد خلافت کی ڈھال عطا کرتا ہے اور خلافت کے متعلق قرآن کریم میں ایسی آیات پائی جاتی ہیں جن سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خلیفہ کا تقرر خواہ کسی رنگ میں متقی کریں دراصل وہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہوتا ہے اس کے علاوہ بھی وہ خلفاء کو یہ تسلی دیتا ہے کہ تم میرے مقرر کردہ خلیفہ ہو اور میری مدد تمہارے شامل حال ہے۔

خلافت کی ڈھال

ایک عرصہ ہوا کہ جماعت کے ایک احمدی دوست نے مقام خلافت کے خلاف میرے متعلق اس رنگ میں باتیں کیں جن کے نتیجے میں مجھے بڑا دکھ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے اظہار کے لئے ایسے سامان پیدا کر دیئے جو دعا کی کیفیت ایک مومن پر اس وقت وارد ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرنا چاہے وہ کیفیت میرے پر وارد ہوئی اور میری روح بہہ کر اپنے رب کے آستانہ پر جھکی اور میں نے یہ دعا کی (غالباً دن کا دس اور گیارہ کے درمیان کا وقت تھا۔ ظاہر میں میں اور کام بھی کر رہا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ میری روح اپنی پوری توجہ اور پورے تذلل اور پورے انکسار اور پوری عاجزی کے ساتھ اپنے رب کے آستانہ پر جھکی ہوئی تھی) کہ اے میرے رب تو جانتا ہے کہ اس شخص نے مجھے کتنا دکھ پہنچایا ہے لیکن میں اس کے لئے کوئی بد دعا کرنا نہیں چاہتا۔ میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ تو اسے سزا دے۔ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے تسلی دے۔ قریباً دو اڑھائی گھنٹے کی دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے پُر شوکت مگر محبت بھرے الفاظ میں مجھے یوں مخاطب کیا (-) ترجمہ اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے اور جہاں اس نے ان الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار کیا وہاں مجھے یہ بھی بتایا کہ ایک پہاڑوں سے زیادہ مضبوط اور پرندوں سے زیادہ بلند پرواز جماعت کا تمہیں امام اور ڈھال بنایا گیا ہے۔

اس کے بعد میری روح اور میرے دل نے جو سکون حاصل کیا اس کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے امام وقت کو خلیفہ وقت کو مومنین اور متقین کی جماعت کے لئے بطور ڈھال بنایا ہوتا ہے ایسے رنگ میں کہ حقیقت یہی ہے کہ دیکھنے والا صرف ایک کو دیکھتا ہے یا صرف ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ اگر ڈھال کا لفظ ہی استعمال کرنا ہے تو وہ ڈھال ہوتا ہے اور متقیوں کی ساری جماعت اس ڈھال کے پیچھے ہوتی ہے اور نظر نہیں آتی۔ کشفی رنگ میں یا خواب اور رؤیا صالحہ میں لوگوں کو یہ نظارے دکھائے جاتے ہیں کہ صرف امام دکھایا جاتا ہے اور مراد یہ ہوتی ہے کہ جماعت جن کی اسے ڈھال بنایا گیا ہے وہ اس کے پیچھے ہے اس پر نظر ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ جو مقام اس کا ہے وہی ان سب کا ہے۔ ایک ہی وجود اور ایک ہی جسم وہ بن جاتے ہیں چنانچہ اس ضمن میں میں ایک خواب آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

دو خوابیں اور ان کی تعبیر

افریقہ میں ایک دوست نے 23۔مارچ کو ایک خواب دیکھی وہ لکھتے ہیں کہ:-

"ایک دن خاص دعا کر کے سویا تو خواب میں دیکھا کہ حضور سمندر کے کنارے کھڑے ہیں اور سمندر سے بیشمار طوفانی لہریں اٹھ کر آپ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ حضور کے ساتھ صرف چند احباب ہیں ان میں سے بعض احباب پانی کی زد سے بچنے کے لئے ادھر ادھر پھلانگ رہے ہیں مگر حضور اپنی جگہ بدستور کھڑے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر کہا کہ اے سمندر! تمہیں معلوم نہیں کہ تیرے کنارے تیرے پیدا کرنے والے کے دین کا حامی اور مددگار کھڑا ہے۔ حضور کا یہ کہنا تھا کہ لہریں بالکل خاموش ہو جاتی ہیں اور چند لمحات کے بعد سیدی حضرت مصلح موعود ہنستے ہنستے تشریف لاتے ہیں اور آپ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آپ کو شاباش دیتے ہیں اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔"

ان کو میں نے یہ تعبیر لکھی کہ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ جو چند آدمی انہوں نے خواب میں میرے ساتھ دیکھے ہیں وہ کمزور ایمان والے ہیں۔ اس لئے انہوں نے دیکھا کہ سمندر کی لہروں سے بچنے کے لئے ادھر ادھر پھلانگ رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ لیکن مخلصین کی اکثریت نہیں دکھائی گئی' نہ اس کی ضرورت تھی کیونکہ وہ امام کی ڈھال کے پیچھے اور اس کے وجود کے اندر تھی۔ خلیفۂ وقت کو اللہ تعالیٰ خود اپنی راہنمائی میں ایسی تدابیر بتاتا ہے کہ جس کے نتیجہ میں جماعت مقام امین کے اندر ہی رہتی ہے اور اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔ چنانچہ قرآن کریم کی تعلیم کی طرف متوجہ کرنا اور وقف عارضی کی جو تحریک ہے جس وقت میں نے اعلان کیا تھا یہ حقیقت ہے کہ اس وقت میرے ذہن میں یہ چیز نہیں تھی کہ یہ اتنی اہم چیز ہے اور یہ اس طرح وسعت اختیار کر جائے گی۔ مجھے یاد ہے کہ اس وقت میرے دماغ نے یہ سوچا تھا کہ شاید چالیس پچاس آدمی مجھے اس تحریک میں مل جائیں اور میں کام شروع کر دوں لیکن پہلے ہی سال چالیس پچاس نہیں (جو میرے دماغ نے سوچا تھا) بلکہ کئی ہزار (جو میرے رب نے چاہا) آدمی مجھے دے دیئے۔ اس طرح آب تسبیح اور تحمید اور درود پڑھنے کی طرف جماعت کو جو میں نے متوجہ کیا ہے میرے اس اعلان کے بعد جو باہر سے خطوط آ رہے ہیں ان سے پتہ لگتا ہے کہ اس وقت جماعت کو مقام امین میں رہنے کے لئے ضروری تھا کہ وہ تسبیح و تحمید اور درود کی طرف متوجہ ہو اور بہت سے لوگوں نے اس سلسلہ میں خوابیں بھی دیکھی ہیں۔ چنانچہ ایک خواب میں اس وقت آپ کے سامنے پڑھتا ہوں۔ یہ دوست لکھتے ہیں کہ:۔

رؤیا میں ایک بزرگ جو پردہ میں ہیں مجھے فرماتے ہیں کہ آپ کے خلیفہ صاحب نے جو یہ حکم جماعت کو دیا ہے کہ یکم محرم سے پورا ایک سال سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد بڑی عمر کے دو صد دفعہ روزانہ پڑھیں' پندرہ سے پچیس سال تک کی عمر کے نوجوان ایک صد دفعہ روزانہ اور بچے کم و بیش پڑھیں اس کا کیا فائدہ ہے۔ میں ابھی سوچ میں ہی تھا کہ وہ بزرگ ہی جواباً مجھے فرماتے ہیں اس کا یہ فائدہ ہو گا کہ ساری جماعت ایک قلعہ میں محفوظ ہو جائے گی' اتنا سوراخ بھی نہ رہے گا کہ جہاں سے شیطان گھس سکے یعنی شیطان کسی فرد کو بھی گمراہ نہ کرنے پائے گا۔ قلعہ کی شکل جو مجھے دکھائی گئی وہ آہنی تھی۔ ضرورت پر دروازہ کھولا جا سکتا تھا اور دیوار زمین سے آسمان تک دکھائی گئی۔

روحانی برکات کا چشمہ

غرض اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت پر بڑا ہی فضل کیا ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کی شناخت کی توفیق عطا فرمائی اور آپ کی دعاؤں کا ہمیں وارث بنایا اور آپ کے بعد خلافت کی ڈھال ہمیں عطا کی اور اس خلافت کا خود ہی حامی اور مددگار ہوا۔ اور جماعت کی بھاری اکثریت کو یہ توفیق عطا کی کہ وہ خدا تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کریں اور جسمانی اور روحانی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔

میرے پاس تو وہ الفاظ نہیں کہ میں اپنے رب کا شکر ادا کر سکوں کہ میں اپنی حقیقت کو خدا کے بعد سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اور ایک ذرہ ناچیز کے سوا میں نے کبھی اپنے کو کچھ نہیں پایا لیکن خدا جو قادر مطلق خدا ہے اس نے اس ذرہ ناچیز کو انگلیوں میں پکڑ کر اسے اپنے ارادہ اور منشاء سے جس طرح چاہا ویسا بنا دیا اور جماعت کے لئے تقویت کا سامان پیدا کیا اور جسمانی اور روحانی برکات کا ایک چشمہ ان کے لئے اس نے جاری کیا۔ اس تھوڑے سے عرصہ میں ہزاروں دعاؤں کو جماعت کے لئے قبول کیا۔ بعض دفعہ میرے خیال یا ارادہ یا خواہش ہی کو دعا سمجھا اور اسے پورا کر دیا۔ ایسے معجزانہ رنگ میں اپنی قدرت نمائی کا انتظام کیا کہ ان چیزوں کے جو غیر (۔) ماہر ہیں انہیں بھی حیرانی میں ڈال دیا اور جماعت کے دل میں اس قدر بشاشت پیدا کی کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ کئی دفعہ جب میں دیکھتا ہوں کہ جماعت کے دل میں اللہ تعالیٰ نے کس قدر پیار پیدا کیا ہے اور خود کس قدر پیار کرتا ہے اور میں اپنی کم مائیگی پر نگاہ ڈالتا ہوں تو میرا سر چکرا جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی اس کے منشاء کے مطابق جب بارش ہو رہی ہو تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

غرض آپ وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مقام امین کا انتظام کیا ہے اور ایک تدبیر اس کے لئے یہ کی ہے کہ آپ کو خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ہمیشہ شکر کرتے رہیں اور ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں کہ انسان تو فانی ہے۔ آج نہیں تو کل میں نے اس دنیا سے گزر جانا ہے۔ لیکن خدا ایسے سامان پیدا کرے کہ جماعت احمدیہ میں خلافت تاقیامت قائم رہے اور متقیوں کی یہ جماعت خلافت کی ڈھال کی حفاظت میں ہمیشہ رہے اور وہ پختہ دلی تعلق جو محبت اور پیار کا اور اخوت کا اور برادری کا ہے خلیفہ اور جماعت کے ایک وجود ہونے کا ہے' یہ شکل ہمیشہ قائم رہے۔

اللہ تعالیٰ نے خلافت کی برکت کے نتیجہ ہی میں تو آپ کے لئے ایسے سامان پیدا کئے کہ آپ میں سے کسی نے چند روپے کسی نے چند سو روپے ہی دئے تھے مگر حضرت المصلح الموعود کو تحریک جدید کی جو سکیم خدا نے سمجھائی اس کے ذریعہ سے اور اس کے نتیجہ میں آج ساری دنیا میں احمدیت مضبوطی کے ساتھ قائم ہو گئی ہے۔

بین الاقوامی انداز فکر پیدا کریں

جب میں کہتا ہوں کہ دنیا کے ملک ملک میں جماعت مضبوطی سے قائم ہو گئی ہے تو اس سے میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہاں جماعت کی تعداد کثرت سے ہے بلکہ میرا مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جن کے دل نور ایمان سے منور اور خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہیں۔ وہ خدا اور اس کے ہر حکم اور ہر اشارہ پر اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر آج ان ممالک میں سے کسی ملک میں ایسے حالات پیدا ہوں کہ احمدیوں کو جان کی قربانی دینی پڑے تو سوائے چند ایک منافقوں کے سارے کے سارے اپنی جانیں احمدیت (۔) کے لئے قربان کر دیں گے۔ اس قسم کا پختہ ایمان ان کو عطا کیا گیا ہے چونکہ اس وقت ہم ساری دنیا میں پھیل چکے ہیں۔ ہمیں اپنے فکر کے انداز کو بدلنا چاہئے اور بین الاقوامی نقطۂ نگاہ سے ہی ساری تدابیر کو سوچنا چاہئے۔ یعنی اگر ہم پاکستانی بچوں کی تربیت کا منصوبہ بنا رہے ہوں تو اس وقت بھی ہمارے ذہن میں یہ ہو کہ یہ منصوبہ ایسا تیار ہو رہا ہو کہ جس کا اثر ساری دنیا پر پڑے گا اور یہ ایک حقیقت ہے مبالغہ نہیں ہے۔ اگر ہم مستورات میں قرآن کریم کی تعلیم کو پھیلانے کی سکیم بنائیں یا بدرسوم کو مٹانے کی مہم جاری کریں تو اس کا تعلق صرف پاکستان کے ساتھ نہیں بلکہ اس کا اثر دنیا کے ہر ملک میں پڑتا ہے اس لئے ہمیں ہر کام کے سوچنے کے وقت اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہم نے جو کام کرنا ہے جس نتیجہ پر پہنچنا اور پھر اس کی تکمیل کرنی ہے وہ صرف اس چھوٹی سی دنیا سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ تمام بنی نوع انسان سے اس کا تعلق ہے کیونکہ متقیوں کا یہ طائفہ کل دنیا میں پھیل چکا ہے۔

اس وقت احمدیت مشرقی افریقہ کے ممالک میں پھیل چکی ہے اور مغربی افریقہ کے ممالک میں بھی موجود ہے۔ شمالی افریقہ میں احمدی جماعتیں موجود ہیں اور جنوبی افریقہ میں بھی۔ اٹلی میں بھی احمدی ہیں۔ سوئٹزرلینڈ میں بھی احمدی ہیں' آسٹریا میں بھی احمدی ہیں' ہالینڈ میں بھی احمدی ہیں' جرمنی میں بھی احمدی ہیں' ڈنمارک میں بھی احمدی ہیں' سویڈن میں بھی احمدی ہیں اور ناروے میں بھی احمدی ہیں' اور اب اس سال اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کمیونسٹ ممالک میں احمدیت کی اشاعت کا سامان پیدا کر دیا ہے اور وہاں بعض لوگ احمدی ہو چکے ہیں اور بعض احمدیت کے قریب ہیں۔ ابھی ان لوگوں کو یہ وہم ہے کہ شاید حکومت عقیدہ کی تبدیلی پر ناراضگی کا اظہار نہ کرے لیکن جہاں تک میں نے حالات کا جائزہ لیا ہے یہ واقعہ نہیں اور ہو سکتا ہے کہ کسی وقت حکومت کی طرف سے جب یہ اعلان ہو جائے کہ مسلمانوں کے اندر اور (وہاں مسلمان کافی ہیں) یا دوسروں میں سے اگر کوئی (احمدی) ہونا چاہے' مذہبی عقیدہ بدلے تو حکومت کو اس پر کیا اعتراض ہے۔ ہر شخص کے دل' اس کی روح' اس کے دماغ' اس کی فراست کا سوال ہے۔ اگر کسی چیز کو وہ سچا سمجھتا ہے تو سمجھے خصوصاً اگر وہ احمدی ہوں تو ایسی حکومتوں کو دوسروں کی نسبت ہم پر زیادہ اعتماد کرنا چاہئے کیونکہ ان کے شہری حکومت اور قانون وقت کے وفادار اس لئے ہیں کہ یہ ان پر قانونی پابندی ہے لیکن ایک احمدی اپنی حکومت اور حکومت کے قوانین کا دوہرا پابند ہے اس لئے بھی کہ قانون اس پر یہ پابندی عائد کرتا ہے اور اس لئے بھی کہ (دین) اس پر یہ پابندی عائد کرتا ہے۔ ہمارا تو آرٹیکل آف فیتھ (Article of Faith) ہمارے اعتقادات میں سے یہ ایک اعتقاد ہے کہ ہم نے حکومت وقت اور قانون ملک کی پابندی کرنی ہے۔ اور وفادار شہری بن کر زندگی گزارنی ہے۔ یہ علم اگر اور جب ان حکومتوں کو ہو جائے تو یقیناً وہ کسی کے احمدی ہونے پر اعتراض نہیں کریں گے۔ خواہ وہ وہاں کے عیسائیوں میں سے احمدی ہوں یا دہریوں میں سے ہوں یا مسلمانوں میں سے کوئی شخص اپنے ایک فرقہ کو تبدیل کر کے دوسری جماعت میں داخل ہونے والا ہو۔

غرض یہ رو وہاں بھی پہنچ گئی ہے۔ پھر انگلستان میں احمدی ہیں' امریکہ میں احمدی ہیں' کینیڈا میں احمدی ہیں' جنوبی امریکہ کے بہت سے ملکوں میں احمدی ہیں۔ افریقہ کے بہت سے ممالک میں احمدی ہیں اور اکا دکا تو غالباً ہر ملک میں ہو گا۔ مشرقی افریقہ کے قریباً ہر ملک میں احمدی ہیں۔ ساؤتھ افریقہ میں احمدی ہیں' ماریشس کے جزیرہ میں احمدی ہیں' فجی کے جزائر میں احمدی ہیں' انڈونیشیا کے جزائر میں بہت بڑی جماعتیں ہیں اور بڑی مخلص جماعتیں ہیں' بڑی قربانی دینے والی جماعتیں ہیں' بڑی فدائی جماعتیں ہیں۔ پھر سیلون میں احمدی ہیں۔ بھارت تو ہمارا مرکز ہی ہے۔ برما میں احمدی ہیں' چین میں احمدی ہیں' ہر دو حصوں میں (جہاں تک مجھے علم ہے) کون سا علاقہ ہے جہاں احمدی نہیں۔ تو اس وقت میرے مخاطب صرف آپ نہیں جو اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہیں بلکہ ساری دنیا کے احمدی اور ساری دنیا کی حکومتیں میری مخاطب ہیں۔ اکثر جگہ اس وقت تعصب سے کام نہیں لیا جاتا لیکن بعض ملکوں میں (دعوت الی اللہ) پر پابندی لگائی ہوئی ہے۔ یعنی اجتماعی (دعوت الی اللہ) پر پابندی لگائی ہوئی ہے۔ انفرادی کو دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ لیکن اس سے بھی بڑا یہ کہ (دعوت الی اللہ) کے جو دروازے آسمانوں سے کھولے جاتے ہیں ان کو ساری دنیا کی حکومتیں بھی مل جائیں تو روک نہیں سکتیں۔

اب ایک عرب ملک میں ایک احمدی ہوئے ہیں انہوں نے یہ واقعہ بیان کیا ہے کہ 1948ء میں میرے والد فوت ہوئے۔ فوت ہوتے وقت انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ مجھے امام مہدی کے متعلق کچھ علم نہیں ہوا لیکن تمہیں علم ہو گا اور جب تمہیں علم ہو تو ان کی جماعت میں شامل ہو جانا اور میرا سلام کہنا۔ ایک احمدی دوست سے اتفاقاً ملاقات ہوئی اور گفتگو ہوئی۔ اس پر وہ احمدی ہو گئے ان کے ساتھ ایک اور دوست تھے وہ بھی احمدی ہو گئے۔

آسمانی ہدایت کا دروازہ بند کرنا مشکل ہے

اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کے والد کو اللہ تعالیٰ نے کوئی اطلاع دی تھی۔ آپ ہی اپنی عقل کے ڈھکوسلے سے تو آدمی یہ بات نہیں نکال سکتا کہ میں امام مہدی سے نہیں ملا تم ملو گے اور تم اسے قبول کر لینا۔ پس جو آسمان سے ہدایت کا انفرادی دروازہ کھولا جائے کونسی حکومت اسے بند کر سکتی ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنے قہر یا اپنی رحمت کے جلوہ سے گھائل کر دے دنیا کی کون سی طاقت ہے جو اس کے دل کی حالت کو بدل دے؟ زبان پر پابندی لگائی جا سکتی ہے' انگلیوں پر پابندی لگائی جا سکتی ہے' قلم کو بند کیا جا سکتا ہے' دل کی کھڑکیوں کو کون بند کر سکتا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت اپنے یہ معجزات

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن

جلسہ سالانہ 99ء لندن کے متعلق چند وضاحتیں اور مزید معلومات

محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے خاکسار کے خط کے جواب میں جلسہ سالانہ لندن 99ء کے سلسلہ میں کچھ امور کی درستی کروائی ہے اور کچھ مزید معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ ہم اس عنایت پر انکے ممنون ہیں۔ ان کے خط کے متعلقہ حصے درج ذیل ہیں (ایڈیٹر)

سردست یہ خط اس غرض سے لکھ رہا ہوں کہ ایک تو آپ کا شکریہ ادا کروں کہ الفضل ربوہ میں جلسہ سالانہ برطانیہ کی بہت تفصیلی رپورٹنگ آپ نے فرمائی امید ہے کہ اس سے قارئین الفضل کو جلسہ کے مختلف پہلوؤں سے تسلی بخش آگاہی ہوئی ہوگی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ریکارڈ کی غرض سے چند امور کی درستی ضروری معلوم ہوتی ہے۔

11۔ اگست کے پرچہ (نمبر180) میں دوبار بیت فضل لندن کے علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ کا نام ٹونی کورمین درج ہوا ہے جبکہ ان کا نام ٹونی کول مین ہے۔ (Tony Coleman)

"دو اہم اردو تقاریر" کے عنوان سے جن دو تقاریر کا ذکر ہوا ہے ان میں سے ایک مکرم الیاس منیر صاحب کی ذکر ہوئی ہے۔ درست امر یہ ہے کہ انہوں نے جلسہ میں کوئی تقریر نہیں کی البتہ ایک انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ ساتھ کے ساتھ پڑھا تھا (ترجمانی کے نظام کے ذریعہ) غالباً رپورٹر نے اسے ہی اصل تقریر سمجھ لیا ہے۔ اس کی درستی کروادیں۔ اس جلسہ سالانہ میں تین تقاریر انگریزی میں ہوئی تھیں اور مقررین یہ تھے۔

Tahir Selby صاحب جو ہمارے انگریز واقف زندگی مربی ہیں اور اس وقت گلاسگو (سکاٹ لینڈ) میں متعین ہیں۔ ان کی انگریزی تقریر کا موضوع تھا۔

"حضرت مسیح موعود کا صبر و استقلال"

مکرم محمد ارشد احمدی صاحب صدر جماعت احمدیہ سٹیون ایج ان کی تقریر کا موضوع تھا۔ "ہمارے آباؤ اجداد کی عظیم الشان قربانیاں اور ان کے شیریں ثمرات"

Bilal Atkinson صاحب جو ہارٹلے پول کی جماعت کے نہایت مخلص اور علم دوست انگریز احمدی دوست ہیں۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا۔ "قرآن مجید۔ سب انسانوں کے لئے پیغام ہدایت"

اردو زبان میں دو تقاریر ہوئی تھیں۔ ایک مکرم محترم افتخار احمد صاحب ایاز امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی۔ اس کا موضوع تھا۔ "دین کی ترقی میں بیوت الذکر کا کردار"

اردو میں دوسری تقریر اس خاکسار کی تھی جس کا عنوان تھا۔

"رسول مقبول ﷺ کا مبارک انداز تبلیغ"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ سب تقاریر بہت توجہ اور دلچسپی سے سنی گئیں۔ ان سب تقاریر کے وقت بھی اجلاسات کی حاضری بہت خوشکن تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کے وقت تو حاضری کا یہ عالم تھا کہ بڑی سے بڑی میسر آنے والی مارکی (یعنی پنڈال) بھی اپنی تمام تر وسعتوں کے باوجود ناکافی ہو گئی تھی اور بے شمار احباب کو مارکی سے باہر بیٹھ کر جلسہ کی کارروائی سننی پڑی۔ اس نظارہ کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود کا الہام "وسع مکانک" بار بار یاد آیا اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

ایم ٹی اے کے لئے انٹرویو لینے والوں میں آپ نے ایک مستعد انگریز نوجوان کا ذکر کیا ہے۔ ان کا نام بھی ریکارڈ میں آجانا چاہئے۔ یہ نوجوان انگریز دوست مکرم کلیم ایڈورڈ (Edward) ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص نوجوان ہیں۔ بیت الفضل کے قریب رہتے ہیں نمازوں میں باقاعدگی سے آتے ہیں اور جماعتی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ہفتہ 31 جولائی 1999ء کو مستورات کا ایک مختصر اجلاس ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد انگریزی میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر محترمہ صفیہ سلام صاحبہ سیکرٹری دعوت الی اللہ لجنہ اماء اللہ یو کے کی تھی جبکہ دوسری تقریر مکرمہ سلمیٰ مبارکہ خان صاحبہ آف یارک شائر کی تھی۔ ان کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے ایک تقریر ریلے کی گئی جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور مستورات سے خطاب فرمایا جو مردانہ جلسہ گاہ میں بھی اور ایم ٹی اے پر بھی سنایا گیا۔

جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل 29۔ جولائی بروز جمعرات پہلا انٹرنیشنل تربیت سیمینار منعقد ہوا۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے بعد 2۔ اگست بروز سوموار مجلس شوریٰ انٹرنیشنل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور کوششوں میں بہت برکت دے۔ جملہ رفقاء کار کی خدمت میں سلام اور دعا کی درخواست ہے۔

زبیر خلیل خان صاحب

نیوکلیئر بلیک میلنگ

تاریخ کے آئینے میں

جہاں تک ایٹم بم کے استعمال کا تعلق ہے تو دوسری جنگ عظیم کے بعد سے ایسی حماقت ابھی تک کسی ملک نے نہیں کی اور امید کی جاسکتی ہے کہ موجودہ تہذیب یافتہ دور میں یہ حماقت نہیں کی جائے گی۔ بہرکیف اگر عالم غیب سے کچھ معاملہ وقوع پذیر ہونا مقدر رہے تو پھر اسے تو کوئی نہیں روک سکتا۔

قارئین الفضل کی معلومات کی خاطر آج تک ہونے والی ایٹمی بلیک میلنگ کی بعض تفصیلات درج ذیل ہیں۔ یہ تفصیلات امریکی تحقیقاتی ادارے بروکنگ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے کچھ عرصہ پہلے جاری کی گئی تھیں۔ اس ادارہ کی تحقیقات ناقابل تردید سمجھی جاتی ہیں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ابھی تک ان الزامات / تحقیقات کی کوئی تردید بھی نہیں کی گئی۔

1۔...... (1946ء میں امریکہ نے ایٹم بم جہاز میں لوڈ کرکے سوویت یونین کو دھمکی دی کہ وہ ایران کے مقبوضہ علاقے خالی کردے ورنہ ماسکو ہیروشیما بن جائے گا۔ امریکہ کامیاب رہا۔

2۔...... 1946ء میں ہی یوگوسلاویہ نے امریکی جہاز مار گرایا تو امریکہ نے ایٹم بم کی دھمکی دے کر یوگوسلاویہ سے معافی منگوائی۔

3۔ 3۔ فروری 1947ء کو یوراگوائے میں صدارتی نظام نافذ ہوا تو امریکہ نے ایٹمی جنگ کی دھمکی دے دی اور کامیاب رہا۔

(4'5'6)...... جنوری' اپریل اور جون 1948ء میں برلن کا وجود خطرے میں پڑتا نظر آیا تو امریکہ نے ایٹمی بلیک میلنگ کا سہارا لیا۔

7۔...... جولائی 1950ء میں کوریا پر امریکی جہاز ایٹم بم لے کر جاتے رہے اور ڈراتے دھمکاتے رہے۔

8۔...... اگست 1953ء میں جب کوریا نے جاپان پر حملہ کا فیصلہ کیا تو امریکی ایٹم بم لوڈ کر کے جہاز جاپان لے گئے اور کامیاب رہے۔

9۔...... مئی 1954ء میں روس نے گوائٹے مالا کی مدد کا اعلان کیا تو اسے ایٹمی بلیک میلنگ کا سامنا کرنا پڑا اور دھمکی دینے والا ملک کامیاب رہا۔

10۔...... 1954ء میں ڈائن بائن پو ہر ویت نام کو ایٹمی بلیک میلنگ کے ذریعہ دبایا گیا۔

11۔...... اگست 1954ء میں چین کو تائیوان سے الجھنے پر اس بلیک میلنگ کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔

12۔...... 1955ء میں کیوموئے حامیوں کو امریکہ نے بلیک میل کیا اور کامیاب رہا۔

13۔...... 1956ء میں نہر سویز کا معاملہ ایٹمی بلیک میلنگ کے ذریعہ حل کیا گیا۔

14۔...... 1958ء میں اردن اور لبنان کے معاملہ پر ایٹمی بلیک میلنگ کی گئی۔

15۔...... جولائی 1958ء میں چین اور تائیوان کے معاملہ میں ایک دفعہ پھر ایٹمی دھمکی کے ذریعہ بلیک میل کیا گیا۔

16۔...... مئی 1959ء میں برلن کی حفاظت کے لئے پھر بلیک میلنگ کی گئی۔

17۔...... 1969ء میں لاؤس کے معاملہ میں ایٹمی بلیک میلنگ کی گئی۔

18۔...... جون 1969ء میں برلن کی خاطر ایک بار پھر ایٹم بم کے استعمال کی دھمکی دی گئی۔

19۔...... 1962ء میں کیوبا میں روس کی طرف سے ایٹمی میزائل نصب کرنے کے پلان پر ایٹمی بلیک میلنگ کی گئی۔

20۔...... 1968ء میں کائی سن آزاد کرانے کے لئے ویت نام کی بلیک میلنگ کی گئی۔

21۔...... 1973ء میں عرب اسرائیل جنگ میں اور پھر 1982ء میں ساؤتھ اٹلانٹک جنگ میں ایٹمی بلیک میلنگ کا سہارا لیا گیا۔

متذکرہ بالا تمام نیوکلیئر بلیک میلنگ امریکہ اور اس کے حلیفوں کی طرف سے کی گئی۔ تاہم 1973ء کی بلیک میلنگ قدرے تفصیل کے ساتھ درج کی جارہی ہے کہ باریک بین نگاہوں کے لئے اس میں خاص پیغام ہے۔

1973ء کی عرب اسرائیل جنگ جسے "یوم کپور وار" یا "رمضان وار" بھی کہتے ہیں زوروں پر تھی۔ اسرائیل کا وجود خطرے میں تھا۔ اکتوبر 1973ء میں وزیراعظم گولڈا میئر نے کابینہ کا اجلاس بلایا۔ اجلاس کے اختتام پر اسرائیلی وزیراعظم نے اپنے واشنگٹن کے سفیر Dinidz Simcha کو ایک خوفناک پیغام دیا۔ اسرائیلی سفیر پہچانے امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر کو رات تین بجے بستر سے اٹھا کر یہ پیغام دیا کہ اگر وہ اس سے صبح آٹھ بجے وائٹ ہاؤس میں نہیں ملے گا تو پورا عرب صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے گا۔ صبح آٹھ بج کر 30 منٹ پر مذاکرات شروع ہوئے۔ اسرائیلی سفیر نے نقشہ کی مدد سے ہنری کسنجر کو بتایا کہ ہربت ذکریہ کے علاقہ میں تین F-14 طیارے کھڑے ہیں۔ ان تینوں پر ایٹم بم لدے ہوئے ہیں۔ نو بجے یہ طیارے اڑیں گے اور نو بج کر بیس منٹ پر مصر' اردن' سعودی عرب' سوڈان' چاڈ اور لیبیا دنیا کے نقشہ سے معدوم ہو جائیں گے۔ اسرائیل سفیر کی بات سن کر ہنری کسنجر پسینے سے شرابور ہو گیا اور اس پر عجیب گھبراہٹ کا عالم طاری ہو گیا۔ اسرائیلی سفیر کی طرف سے پیش کئے گئے تمام مطالبات آٹھ بج کر پچاس منٹ پر مان لئے گئے اور اس طرح ایٹمی بلیک میلنگ کا یہ دور اسرائیل نے کامیابی سے جیت لیا۔ 9۔ اکتوبر 1973ء کی رات کو امریکی طیارے پیراشوٹوں کی مدد سے اسرائیلی مورچوں پر انتہائی جدید

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32309 میں سعدیہ ماہ آفریدہ بنت ملک رفیق احمد صاحب قوم پٹھان گگے زئی پیشہ تدریس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/48 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سعدیہ ماہ آفریدہ 5/48 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد شریف A-3/45 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 عبدالرشید 18/52 دارالعلوم وسطی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32311 میں مبارک احمد ولد محمد علی صاحب قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برج اٹاری ضلع شیخوپورہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رہائشی پلاٹ برقبہ ڈیڑھ مرلہ واقع برج اٹاری ضلع شیخوپورہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 جرمن مارک ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبارک احمد ولد محمد علی صاحب جرمنی گواہ شد نمبر1 ناصر احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 منیر احمد کاہلوں جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32312 میں

Mobaruk Ahmad Badoella

ولد

Mr.Hoesin Badoellan,

پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ پانچ ہزار گلڈر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mobaruk Ahmad Badoella ہالینڈ گواہ شد نمبر1 محمد احمد ہالینڈ گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال قریشی ہالینڈ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32313 میں عبدالباسط ولد عبدالقادر صاحب قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انس مارکیٹ ربوہ حال ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/347 گلڈر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالباسط ربوہ حال ہالینڈ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد امجد ہالینڈ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد وڑائچ مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32314 میں ساجد علی ولد محمد علی صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالشکر ربوہ حال ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 گلڈر ماہوار مورخہ 98-8-15 سے -/1400 گلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 95-11-14 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ساجد علی محلہ دارالشکر ربوہ حال ہالینڈ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد امجد سیکرٹری وصایا ہالینڈ گواہ شد نمبر2 افتخار نذر وصیت نمبر 29957۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32315 میں منور بیگم زوجہ مبارک احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برج اٹاری ضلع شیخوپورہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 20 تولہ مالیتی -/5200 جرمن مارک۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D M 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منور بیگم ساکن جرمنی گواہ شد نمبر1 ناصر احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 منیر احمد کاہلوں جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32316 میں نیک اختر زوجہ چوہدری محمد اصغر صاحب قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں 12 عدد وزنی 10 تولہ مالیتی -/D M 3500۔ 2۔ طلائی کانٹے، لاکٹ، انگوٹھی وزنی 2 تولہ مالیتی -/D M 500 اس وقت مجھے مبلغ -/D M 541 ماہوار بصورت شوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نیک اختر جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد اصغر خاوند موصیہ جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد احمد ناصر جرمنی۔

مسل نمبر 32317 میں Rayaan Allom ولد Ebrahim Allom پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت 1987ء ساکن ساؤتھ افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/R-1000 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rayaan Allom کیپ ٹاؤن ساؤتھ افریقہ گواہ شد نمبر1 رشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 H.Jaffer کیپ ٹاؤن ساؤتھ افریقہ۔

مسل نمبر 32318 میں Kamaal Allom ولد Ebrahim Allom پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن کیپ ٹاؤن ساؤتھ افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/R-300 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Kamaal Allom کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ گواہ شد نمبر1 رشید یحییٰ کیپ ٹاؤن ساؤتھ افریقہ گواہ شد نمبر2 H.Jaffer کیپ ٹاؤن ساؤتھ افریقہ۔

بقیہ صفحہ 4

دکھانے شروع کئے ہیں۔ آسمان سے فرشتوں کے نزول کے ساتھ یہ رو جاری کی ہے۔ حضرت مسیح موعود سے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا وہ دلوں میں داخل ہوتے اور ان کی کیفیت کو بدل دیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب رخصتانہ

○ مکرم منور احمد خورشید صاحب امیر جماعت سینیگال کی بیٹی عزیزہ سلطانہ خورشید صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم محمد افضل صاحب آف فتح پور ضلع گجرات (حال جرمنی) کے ہمراہ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ 14۔ اپریل 99ء کو پڑھا۔

رخصتانہ کی تقریب 29۔ جولائی کو بیت الفضل لندن کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ جس میں از راہ شفقت پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترمہ انیسہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد طور صاحب کو بتاریخ 99-8-23 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام منال احمد تجویز ہوا ہے۔ عزیزہ مکرم ملک سعید احمد خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی نواسی اور مکرم ملک مسعود احمد خان صاحب کی بھانجی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ کو باعمر۔ صالحہ اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ میری ممانی مجیدہ بیگم والدہ مکرم چوہدری منیر نواز صاحب لندن میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے اور بے چینی ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد احمد قمر سنوری صاحب سیالکوٹ کی اہلیہ محترمہ ساڑھے آٹھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں 98-12-16 کی رات گرنے سے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ علاج ہوتا رہا بعدہٗ گردے خراب ہوگئے۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ملک عبدالرحیم صاحب بابت ترکہ مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب)

ورثاء مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 10/4 دارالبرکات ربوہ برقبہ 1 کنال 8 مرلہ 145 مربع فٹ موصوف کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ / مکان ان کے بیٹے مکرم ملک عبدالرحیم صاحب ساکن 173/N ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ملک طاہر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ملک منور احمد صاحب (بیٹا) (وفات یافتہ)
5۔ مکرم ملک منیر احمد صاحب (بیٹا) (وفات یافتہ)
6۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)

مکرم ملک منور احمد صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(I) مکرم ملک تنویر احمد صاحب (بیٹا)
(II) مکرم ملک نصیر احمد صاحب (بیٹا)
(III) مکرم ملک مشرف احمد (بیٹا)

مکرم ملک منیر احمد صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(I) محترمہ لطیف منیر صاحبہ (بیوہ)
(II) مکرم نفیر احمد ملک صاحب (بیٹا)
(III) مکرم عفیر احمد ملک صاحب (بیٹا)
(IV) محترمہ غزالہ عزہ صاحبہ (بیٹی)
(V) محترمہ نبیلہ مبین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت

مرکز عطیہ خون (بلڈ بینک) ربوہ میں کل وقتی / جز وقتی کام کے لئے خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے محنتی لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد اپنی درخواستیں مقامی صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی و اسناد و تجربہ 10 ستمبر 99ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
ایوان محمود ربوہ پوسٹ کوڈ 35460

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تیمور میں فسادات

انڈونیشیا کی سرکاری فوج اور ان کے حامی مسلح عسکری گروپوں نے مشرقی تیمور پر حملہ کر کے 170۔ افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ حملہ آوروں نے ریڈ کراس کے 2۔ امدادی مراکز میں بھی اندھا دھند فائرنگ کی۔ جس سے 7 ہزار پناہ گزینوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ حملہ آور پناہ گزینوں کو ٹرکوں میں بھر کر مغربی تیمور لے جانا چاہتے تھے۔ انڈونیشیا کے حامی گروپوں نے مشرقی تیمور کی آزادی کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ مشرقی تیمور میں ریفرنڈم کے بعد کی صورتحال پر غور کیلئے سلامتی کونسل کے خصوصی اجلاس میں پرتشدد واقعات کی پرزور مذمت کی گئی اور جائزہ مشن بھیجنے کا اعلان بھی کیا گیا۔ جاپانی وزیر اعظم نے ان فسادات پر اظہار مذمت کیا ہے اور امریکی آرمی چیف نے مشرقی تیمور کے تمام گروپس سے صبر و تحمل کی اپیل کی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں گھر گھر تلاشی

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے مجاہدین سمیت پانچ کشمیریوں کو شہید اور 6۔ سے زائد کو زخمی کر دیا۔ پونچھ میں فوج نے بازار جلا دیا۔ جس سے درجنوں دکانیں راکھ کا ڈھیر بن گئیں۔ بھارتی فوج نے گھر گھر تلاشی کے دوران ایک ہی خاندان کے 5۔ افراد شدید زخمی کر دیئے۔

مقبوضہ کشمیر میں الیکشن کا بائیکاٹ

پاکستان کے وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ الیکشن کا بائیکاٹ کر کے کشمیری عوام نے بھارتی تسلط مسترد کر دیا ہے۔ یہ بائیکاٹ بھارتی حکومت کے خلاف کشمیری عوام کے بے مثال اتحاد کا مظہر ہے۔

اسرائیل فلسطین امن سمجھوتہ

اسرائیلی کابینہ نے فلسطین کے ساتھ نظرثانی شدہ امن سمجھوتہ کی منظوری دے دی ہے۔ معاہدے پر عملدرآمد سے مشرقی وسطیٰ میں پائیدار امن قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

برازیل میں کشتی کا حادثہ

برازیل میں دو کشتیوں کے تصادم میں 7۔ سیاح ہلاک ہو گئے ہیں۔ مرنے والوں میں 3۔ پرتگیزی، 2 فرانسیسی اور چلی کا ایک فرد اور گائیڈ شامل ہیں۔

روسی فضائیہ کی بمباری

روس کی فضائیہ نے داغستان کے 5 سرحدی دیہاتوں پر شدید بمباری کر کے 43۔ افراد کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا ہے۔

اسرائیل میں بم دھماکہ

فلسطین اسرائیل معاہدہ پر دستخط کے بعد کار بم دھماکہ سے دو افراد ہلاک اور 4 شدید زخمی ہو گئے۔ یہ دھماکہ اسرائیل کے شہر تیریسہ میں ریلوے اسٹیشن کے قریب ہوا۔

فلسطین اسرائیل سمجھوتے کی مذمت

ایران، حماس اور حزب اللہ نے فلسطین اسرائیل سمجھوتے کی شدید مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ تمام فلسطین علاقے سے قبضے کا خاتمہ ضروری ہے۔

جنوبی چین میں طوفان

چین کے جنوب مشرقی صوبے میں طوفانی بارشوں اور تودے گرنے سے 118۔ افراد ہلاک اور 104۔ لاپتہ ہو گئے ہیں۔ متاثرہ صوبہ میں 400 ملی میٹر بارش ہوئی طوفان میں 600 سے زائد افراد زخمی جبکہ 5۔ لاکھ افراد کو سیلاب کے پیش نظر علاقہ سے نکال لیا گیا ہے۔

صدر حسنی مبارک پر قاتلانہ حملہ

مصر کے صدر حسنی مبارک قاتلانہ حملے میں زخمی ہو گئے ہیں۔ مصری صدر جلسے میں شرکت کیلئے جا رہے تھے کہ ہجوم میں سے ایک شخص نے تیز خنجر سے ان پر حملہ کر دیا۔ جس سے صدر کا ہاتھ زخمی ہو گیا۔ سیکیورٹی گارڈ نے حملہ آور پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ مصری وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ حملہ آور کا کسی سیاسی یا مذہبی تنظیم سے تعلق نہیں۔ مزید تفتیش ہو رہی ہے۔ صدر نے شیڈول کے مطابق جلسے سے خطاب کیا۔ حسنی مبارک 25۔ ستمبر کے صدارتی ریفرنڈم کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

داغستان پر مجاہدین کا حملہ

مجاہدین نے داغستان کے ضلعی پولیس ہیڈ کوارٹر پر قبضہ کر کے 25۔ افسران کو یرغمال بنا لیا۔ قبضے کے بعد جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ فائرنگ سے 10۔ افسر مارے گئے۔ روسی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ پولیس ہیڈ کوارٹرز کی عمارت واگزار کرا لی گئی ہے۔

بقیہ صفحہ 5

اسلحہ پہنچا چکے تھے اور اسرائیلی شکست فتح میں تبدیل ہو چکی تھی۔ ان تفصیلات کا پہلی بار انکشاف محمد حسین ہیکل نے کیا اور اس کی تصدیق مشہور محقق اور مصنف Sey-Mour-M-Hersch نے اپنی کتاب Semsum-Option میں 8۔ اور 9۔ اکتوبر 1973ء کی رات کو دنیا کی حساس ترین رات قرار دے کر کیا۔ بعد ازاں ہنری کسنجر اور صدر سادات ملاقات میں بھی اس بلیک میلنگ کا تفصیلی ذکر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 23۔ جولائی 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 7 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
8۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-26
9۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-22
9۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-46

کراچی میں بم دھماکہ

کراچی کے گلشن اقبال کے بلاک نمبر 2 واقع سپاہ صحابہ کے دینی مدرسہ اشرف المدارس کے باہر دو بم دھماکے ہوئے جس سے 18۔افراد زخمی ہوگئے۔ان زخمی افراد میں سے دو افراد کی حالت نازک ہے۔ پہلا بم دھماکہ مدرسہ کے قریب گٹر میں ہوا اور اس کے صرف پانچ منٹ بعد ایک قریب کھڑی ویگن میں ہوا دھماکے سے قریبی مکانوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ اور لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ زخمی ہونے والوں میں زیادہ تر مدرسے میں زیر تعلیم نوجوان شامل ہیں۔ویگن میں 30 بچے سوار تھے۔بم دیسی ساخت کے تھے۔ پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ یہ دھماکے کھلی دہشت گردی ہیں۔مدرسے کے مہتمم نے بتایا کہ ہمارے طلباء افغان جہاد میں حصہ لے چکے ہیں لیکن اس کے علاوہ ہمارا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں۔ بہرحال پولیس نے ایک تحقیقاتی ٹیم بنادی ہے جو کہ اس دہشت گردی کے واقعہ کی تحقیقات کرے گی۔

مولانا فضل الرحمان کی رہائی

جمیعت علمائے اسلام (ف) کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان کو تین دن کی نظر بندی کے بعد سرحد حکومت نے ان کو چشمہ رائٹ بنک کے ریسٹ ہاؤس سے رہا کردیا اور ان کی نظر بندی کے احکامات کی توسیع کی بجائے انکی نظر بندی ختم کردی گئی۔ان کی رہائی پر انکو ایک بڑے جلوس کی شکل میں ڈیرہ شہر لایا گیا جہاں انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ میں قبائلی علاقہ میں ضرور جاؤں گا۔ اس سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔ اس طرح انہوں نے حکومت کو ایک دفعہ پھر چیلنج کردیا ہے۔

قاضی حسین احمد کا حکومت کو الٹیمیٹم

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے وزیر اعظم نواز شریف سے کہا ہے کہ وہ ایک ماہ میں اقتدار سے علیحدہ ہو جائیں ورنہ پھر وہ اسلام آباد کی طرف مارچ کی کال دیں گے۔ جس سے نواز شریف عوامی دباؤ پر خود ہی مستعفی ہو جائیں گے۔ اور ہمیں اس سلسلے میں کوئی ہتھیار یا بندوق اٹھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں نے کامیاب ہڑتال کر کے پہلے ہی حکومت پر عدم اعتماد کا اظہار کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آزاد خارجہ پالیسی چاہتے ہیں اور کسی صورت میں بھی امریکہ'

آئی ایم ایف یا ورلڈ بنک کی ڈکٹیشن نہیں لیں گے۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کی ہرگز حکومت کو اجازت نہیں دی جاسکتی۔انہوں نے مزید کہا کہ اگلی عبوری حکومت ہماری مرضی کے بغیر نہیں بن سکتی۔ انہوں نے مذہبی جماعتوں سے درخواست کی کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نواز شریف کے استعفے تک احتجاجی جلسے اور جلوس جاری رہیں گے۔

جماعت اسلامی کا جہاد مارچ

جماعت اسلامی نے پیر کے روز یوم دفاع کے دن عزم جہاد کے نام پر راولپنڈی میں اپنی قوت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ جس سے راولپنڈی میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ دریں اثناء حکومت کی فورسز نے راولپنڈی شہر سیل کردیا۔اور راولپنڈی کو جانے والے تمام قافلوں کو روک دیا گیا۔ اور بے شمار کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ نے اس ریلی میں خاصی دلچسپی کا اظہار کیا اور خفیہ ایجنسیوں کے اہل کار فلمیں بناتے رہے۔

میاں اظہر کی لیڈروں سے ملاقات

تنظیم الاخوان کے سربراہ مولانا اکرم اعوان سابق وفاقی وزیر' عابدہ حسین اور سجاد حیدر نے میاں اظہر سے ملاقات کی اور ان کے اصولی موقف کی حمایت کی۔ میاں اظہر نے ان لیڈروں سے ملاقات کے دوران کہا کہ مسلم لیگ کی صفوں میں گھٹن ہے اور عوامی تاثر درست ہے کہ مخصوص ٹولہ حکمران ہے۔ خوشامدی لوگ ایک ہی راگ الاپ رہے ہیں۔ان سے بہتری کی کوئی امید نہیں۔انہوں نے کہا کہ چودھویں ترمیم کی وجہ سے ارکان بولنے سے ڈرتے ہیں لیکن آخر کو یہ لاوا ایک دن ضرور پھٹے گا۔ میری اور سرور کاکڑ کی برطرفی سے پارٹی کا کوئی شخص بھی خوش نہیں ہے۔ لوگ مسلم لیگ کے ساتھ ہیں لیکن لوگ قیادت سے مایوس ہیں۔

قومی سلامتی کونسل

ملت پارٹی کے سربراہ فاروق لغاری نے کہا ہے کہ نظام کی تبدیلی کے لئے قومی سلامتی کونسل بنائی جائے۔ عبوری حکومت ایک سال رہے اور بے رحمانہ احتساب کرے۔ فیصلے کا حق عوام کو دیا جائے۔ حلقوں کی تعداد میں اضافہ اور متناسب نمائندگی پر الیکشن کروائے جائیں۔ نواز شریف اور بینظیر قرآن پر حلف دیں کہ انہوں نے قومی خزانہ نہیں لوٹا۔ فاروق لغاری نے ایک طرح سے ملک کو بچانے کے لئے اپنی طرف سے فارمولا پیش کردیا ہے۔

پاکستان کی ایٹمی طاقت

پاکستان کے سائنس دان ڈاکٹر ثمر مبارک نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی صلاحیت کے ایسے دور میں داخل ہوچکا ہے کہ ہم کسی وقت بھی نئے ڈیزائن کے ایٹم بم تیار کرسکتے ہیں اور جس قدر طاقت کا چاہیں ایٹم بم بناسکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بھارت کا اگنی 2 ناکام ہوچکا ہے جبکہ اسکے مقابلہ میں شاہین مہلک ترین میزائل ہے انہوں نے کہا کہ اس سے ہمارے ملک کا مستقبل مضبوط ہوچکا ہے۔

یوم دفاع پاکستان جوش و جذبے سے منایا گیا

ملک بھر میں یوم دفاع جوش و جذبہ سے منایا گیا۔ تمام ملک میں فوجی میلے منعقد کئے گئے۔ راولپنڈی میں دشمن کے چھینے گئے اسلحہ کی نمائش کی گئی۔ فورٹریس سٹیڈیم لاہور میں فوجی نمائش اور مظاہرے کئے گئے۔ کراچی میں مزار قائد اور لاہور میں مزار اقبال پر فوجی افسروں اور سول حکام نے حاضری دی۔ شہدا کے مزاروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں۔ فورٹریس سٹیڈیم میں ہونے والے فضائی مظاہرے کو لوگوں نے بہت دلچسپی سے دیکھا اور سراہا۔

نواز شریف کا بیان

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن بلاوجہ محاذ آرائی کی فضا پیدا کر کے ملکی حالات بگاڑنا چاہتی ہے حالانکہ حکومت گوناگوں مسائل کے باوجود انقلابی اقدامات کررہی ہے۔ مگر اپوزیشن پھر بھی حالات خراب کرنے سے باز نہیں آرہی۔ جس سے ملک کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ جبکہ اپوزیشن نے اپنی سی کوشش کر دیکھی ہے اور انہوں نے دیکھ لیا ہے کہ عوام نے ان کو مسترد کردیا ہے اور عوام جلسے اور جلوسوں کی سیاست کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ یہ باتیں انہوں نے سابق وفاقی وزیر ملک نعیم کی رہائش گاہ پر کیں جہاں وہ سابق وفاقی وزیر کی صحت کا پوچھنے گئے تھے۔

میاں شہباز شریف کا بیان

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہماری حکومت عوام کو سہولتیں مہیا کرنے کے لئے دن رات ایک کئے ہوئے ہے۔ ہمارے پاس جو وسائل مہیا ہیں انہیں انتہائی دیانت داری اور شفاف طریقے سے خرچ کیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے یوم دفاع کے روز عام تعطیل ہونے کے باوجود انتہائی مصروف دن گذارا۔ وہ لاہور میں تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیتے رہے اور کام کرنے والوں کو کام عالمی معیار کے مطابق کرنے کے لئے کہا۔

بلوچستان سے ڈیڑھ ارب کی منشیات

چاغی کے علاقے میں دالبندین میں اینٹی نارکوٹکس فورس نے سمگلروں کے ساتھ دو گھنٹے کے مقابلے کے بعد ڈیڑھ ارب روپے کی منشیات پکڑلیں۔ایک سمگلر ہلاک کر دیا گیا۔ سمگلروں کی گاڑی سے 239 کلو ہیروئین اور 100 کلو افیون کے علاوہ بھاری اسلحہ بھی برآمد ہوا۔

جوڑوں کا درد ● شوگر ● بلڈ پریشر ● بواسیر ● گردوں اور مثانہ کی امراض ● یرقان ● جلدی امراض نیز دیگر جملہ امراض' امراض زنانہ و مردانہ۔ اور اولاد نرینہ کی خواہش رکھنے والوں کا بفضلہ تعالیٰ تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔
پینتیس سالہ تجربہ کار ہومیوپیتھک ڈاکٹر
محمد الدین شاہد ریٹائر مربی سلسلہ
جمعہ کے علاوہ ہر روز صبح 8 تا 12 بجے اور شام 5 تا 8 بجے۔
سندھ ہومیوپیتھک کلینک کالج روڈ دارالنصر غربی ربوہ

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371
فون رہائش 0442-512436

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کردیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا